استفتاء

1۔ آدمی کس عمر میں زلفیں رکھ سکتا ہے؟

2۔ کالی مہندی لگانا کب اور کس کے لیے جائز ہے؟

مستفتی: عبدالوکیل

03063130978

الجواب باسم ملهم الصواب

دارالافتاء
فتویٰ نمبر 92/6
مورخہ ۲۹/۱۲/۲۶ھ

1۔ سر پر تین طرح سے بال رکھنا سنت ہے۔

(1) "وفرہ" کانوں کی لو تک

(2) "لمّہ" کانوں اور کندھوں کے درمیان تک

(3) "جمّہ" کندھوں تک

البتہ بچوں کی تربیت کی خاطر ان کا سر منڈانا افضل بلکہ غلبہ فساد کی وجہ سے ضروری ہے۔ (احسن الفتاوی: 8/80)

2۔ خالص سیاہ رنگ کے علاوہ دوسرے رنگوں کا خضاب لگانا مرد اور عورت دونوں کیلئے جائز، بلکہ مستحب ہے، اور سرخ خضاب خالص حناء (مہندی) یا کچھ سیاہی مائل جس میں کتم (ایک جڑی بوٹی) شامل کیا جاتا ہے، مسنون ہے، اور جو خضاب خالص سیاہ ہو اس کی تین صورتیں ہیں:

(الف) مجاہد و غازی بوقتِ جہاد لگائے تاکہ دشمن پر رعب طاری ہو بالاتفاق سب کے نزدیک جائز ہے۔

(ب) کسی کو دھوکہ دینے کے لئے سیاہ مہندی یا خضاب لگایا جائے، جیسے مرد عورت کو یا عورت مرد کو دھوکہ دینے اور اپنے آپ کو جوان ظاہر کرنے کے لئے، یہ بالاتفاق ناجائز ہے۔

(ج) مرد صرف زینت کی غرض سے سیاہ مہندی یا خضاب لگائے تاکہ اپنی بیوی کو خوش کرے، اس میں اختلاف ہے، جمہور ائمہ مشائخ اس کو مکروہ فرماتے ہیں۔ (ماخذہ جواہر الفقہ: 7/166 دارالعلوم کراچی)

البتہ اگر عورت شوہر کے سامنے زینت اختیار کرنے کیلئے خالص سیاہ مہندی یا خضاب لگائے تو اسکی گنجائش ہے۔

Scanned by CamScanner

كمافی سنن أبي داود للسجستاني: (131/4)

عن أنس قال كان شعر رسول الله -صلى الله عليه وسلم- إلى شحمة أذنيه- عن عائشة قالت كان شعر رسول الله -صلى الله عليه وسلم- فوق الوفرة ودون الجمة.

والسنن الكبرى للنسائي (368/5)

عن عبد الله بن جعفر قال أمهل رسول الله صلى الله عليه وسلم آل جعفر ثلاثة أن يأتيهم ثم أتاهم فقال لا تبكوا على أخي بعد اليوم ثم قال ادعوا لي بني أخي فجيء بنا كأنا أفرخ فقال ادعوا لي الحلاق فأمر بحلق رؤوسنا

كمافی الصحيح لمسلم: (663/3) دار احياء التراث العربی

عن جابر بن عبد الله قال أتي بأبي قحافة يوم فتح مكة ورأسه ولحيته كالثغامة بياضا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم غيروا هذا بشيء واجتنبوا السواد

وفي تكملة فتح الملهم: (150/4) دار العلوم كراتشی

وتفصيل الكلام في ذلك ان الخضاب يختلف حكمه باختلاف الاغراض علي الشكل التالي:

الاول: ان يكون الخضاب بالسواد من الغزاة ليكون اهيب في عين العدو وهذا جائز بالاتفاق

والثاني: ان يفعله الرجل للغش والخداع وليري نفسه شابا وليس بشاب فهذا ممنوع بالاتفاق

الثالث: ان يفعله للزينة وهذا فيه اختلاف فاكثر العلماء علي كراهته تحريما.... اما خضاب المراة شعرها لتتزين لزوجها، فقد اجازه قتاده، كما اخرج عنه عبد الرزاق في مصنفه 155/11 و كذلك أجازه إسحاق فيما حكي عنه ابن قدامه في المغني 76/1- ولم أره بهذا التصريح عند غيرها والله أعلم.

والله اعلم بالصواب

دستخط: حضرت مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

کتبہ: بندہ احمد حسن عفی عنہ

دار الافتاء للامور الشرعیۃ والمالیۃ صادق آباد

25/ صفر المصفر 1439ھ بمطابق 15/ نومبر 2017ء

۲۶-۲-۱۴۳۹ھ

مفتی

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

الاحتطلاب عفی عنہ

۲۶/۲/۱۴۳۹

نائب مفتی

دستخط: مفتی حماد اللہ صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

ابو الحسن حماد اللہ

۲۶/۲/۱۴۳۹

نائب مفتی

دار الافتاء

فتوی نمبر 92/6

مورخہ ۱۴۳۹/۲/۲۶ھ

۱۔۔۔ جواب سوال سے مطابق ہے تصدیق سوال کی ذمہ داری مفتی پر نہیں۔

۲۔۔۔ خدمت ملاحظہ ہو۔

Ph No. 068-5702211
0300-0815084, 0344-3387879
0334-4903028, 0300-6795752
E-mail: shariainbiz@gmail.com

Scanned by CamScanner